(عرب عجم کے) اَن پڑھوں کی تو حفاظت کرنیوالا ہے۔ تو میرا بندہ ہے۔ تو میرا رسول ہے۔ میں نے تیرا نام متوکل رکھا ہے۔ (اللہ پر بھروسا کرنیوالا) نہ تو سخت زبان ہے نہ سخت دل۔ بازاروں میں چیخ چاخ کرنا تیرا شیوہ نہیں۔ نہ تو کسی کی بدی کا بدلہ لیتا ہے جو تیرے ساتھ بدی کرتے ہیں) بلکہ تو معاف اور درگذر کردیگا۔

اللہ پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہرگز قبض نہیں کریگا یہانتک کہ اپنا دین سیدھا کردیگا۔ جس دین کو لوگوں نے ٹیڑھا کردیا ہے۔ یہانتک کہ پکارنے لگیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (شرک وکفر سے توبہ کرکے لوگ پکے مومن بنجائینگے) بذریعہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آنکھیں اللہ ہی کو دیکھنے لگیں گی۔ کان بہرے سننے لگیں گے جو دل پردہ میں ہیں کھل کر کشادہ ہوجائینگے (صحیح بخاری)

عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کعب احبار جو یہودی سے مسلمان ہوئے تھے اور توراۃ کے عالم تھے اون سے میں نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریفیں کیا تم نے تورات میں دیکھی ہیں کعب نے جواب دیا میں تورات میں آپ کی تعریفیں یہ پاتا ہوں آپ کا نام محمدؐ رسول اللہ ہے عبداللہ کے بیٹے ہیں۔ مکہ میں پیدا ہوں گے۔ مدینہ طیبہ میں ہجرت کرکے سکونت کرینگے۔ آپ کی سلطنت ملک شام ہوگا نہ بیہودہ گو ہیں نہ بازاروں میں چیخ چاخ کرنے والے ہونگے نہ بدی کا بدلہ لینگے بلکہ معاف اور درگذر فرمائینگے۔ آپ کی امت اور پیرو حمادون ہونگے یعنی اللہ کی بکثرت تعریف کرنیوالے۔ الحمد للہ ہر وقت راحت وتکلیف میں اونکا وردزبان ہوگا۔ اللہ اکبر ہر ایک بلند مقام پر پکارتے ہوں گے منہ ہاتھ پیر دھوکر وضو کرینگے (پنجگانہ فرضی نفلی نمازوں کیلئے)

ان کی ازار پجامہ آدھی پنڈلی تک ہونگے۔ نماز میں صف بندی کے ساتھ بجماعت ادا کرینگے جسطرح صف بندی کیساتھ جنگ کرتے ہیں۔ مسجدیں ان کی ذکر اللہ الحمدللہ سبحانہ کے ساتھ گن گناتی ہوں گی۔ جس طرح شہد کی مکھی بھن بھناتی ہیں۔ موذن کی آواز زمین آسمان کے درمیان سنائی دیگی۔ یہ حدیث دارمی شریف میں ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا زمانہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تقریباً تین ہزار برس مقدم ہے سو قرآن کے نزول پر تورات کا نزول تین ہزار برس مقدم ہوا۔ جو تورات میں یہ بشارت گذری حرف بحرف صادق آئی۔ پیارے نبی کا نام اور آپ کا نسب اور آپکی جائے ولادت مکہ وہجرت مدینہ کیطرف۔ ملک شام میں سلطنت ہونا وصفات کریمانہ واخلاق عظیم کا منبع اور آپ کی امت کا اللہ پاک کی تعریف کرنا وضو کرنا نمازوں میں صف بندی کرنا مسجدیں ذکر اللہ سے بہرہ ہونا۔ موذن کا اذان دینا۔ کلمات طیبہ کے ساتھ کل خبریں صادق آئیں اور ہر ایک کا وقوعہ ہوا۔ جو مانے وہ سعید اور جنتی ہے۔ اور جو نہ مانے وہ شقی اور جہنمی ہے۔ سبحان اللہ ما اعظم شانہ۔

(باقی آئندہ)

قطعہ

(از مولوی عبدالجبار آزاد گونڈوی متعلم رحمانیہ)

وقت آپہنچا ہے مسلم اِخواب سے بیدار ہو
کوششیں کر اپنی تکلیفیں ہٹانے کیلئے

کیا تجھے معلوم ہے۔ افسوس اقوام جہاں
کر رہے ہیں فکر بد تجھکو مٹانے کیلئے

ہاں مگر تو وہ جماعت ہے جو مٹ سکتی نہیں
خلق ہے تو تا ابد دنیا بسانے کے لئے

پھنس رہی ہے آج کیوں کشتی تری گرداب میں
ہاں ذرا ٹھوکر لگا دے پار جانے کے لئے

قلب سے نکلے ہوئے آزاد کے یہ شعر ہیں
مسلم خوابیدہ دل ترے جگانے کے لئے